DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 880

DATED 07-10-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

مورخہ 07.10.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	کیڈٹ کالجز کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات جاری ہیں، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	کوئٹہ میں گرین ڈیجیٹل کوریڈور کے تحت 2900 کیمرے لگائے جائیں گے، میر سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنارہے ہیں، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
04	خاران کے نوجوانوں کیلئے قرض حسنہ اسکیم متعارف کرائی جائے گی، شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
05	من گھڑت خبریں پھیلانے والے 50 پیجز بلاک کردیئے، ماڈی ڈیم کمیشن میں رپورٹ پیش	مشرق ودیگر اخبارات
06	بلوچستان میں شعبہ صحت کی ڈیجیٹلائزیشن عالمی توجہ کا مرکز بن گئی	مشرق ودیگر اخبارات
07	ٹرین کو نقصان پہنچانے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی، بابر یوسفزئی	مشرق ودیگر اخبارات
08	مقامی کاروبار اور نوجوانوں کو مواقع دینا ہونگے، بلال کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان پولیس کے 871 اہلکار برطرف 1005 کی خدمات اہم شخصیات سے واپس	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر سفر ناممکن ہو چکا، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
11	ملک بحرانوں میں گھر چکا حقوق سلب اور مہنگائی عروج پر ہے، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ بھاری مقدار میں چرس برآمد ایک شخص گرفتار، آپریشن ردالفتنہ تھری مستونگ میں چار خوارج ہلاک بھاری مقدار میں اسلحہ وگولہ بارود برآمد، کوئٹہ مسروقہ موٹر سائیکلیں اور اسلحہ برآمد ہونے پر پانچ ملزمان گرفتار، کچھی دھماکے سے ریلوے ٹریک تباہ ٹرینوں کی آمدورفت معطل،

عوامی مسائل:

کوئٹہ بجلی کی طویل وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کاروباری سرگرمیاں مفلوج، خضدار میں مسلسل چار سالوں سے جاری خشک سالی نے تباہی مچادی، مستونگ تندور مافیا بے لگام روٹی کا وزن کم، انتظامیہ خاموش، چمن پل پر سڑک کا منصوبہ قبضہ مافیا کی ہٹ دھرمی کے باعث التواء کا شکار

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **18ویں آئینی ترمیم صوبائی حجم کے سوال کو مزید اہم کیوں بناتی ہے ؟** " کے عنوان سے طارق خان ترین کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 07 OCT 2020 Page No. 1

کیڈٹ کالجز کا معیار ملک بھر کے مساوی بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات جاری ہیں، گورنر

ہماری ترجیح موجودہ کیڈٹ کالجز کے اساتذہ اور زیر تعلیم کیڈٹس کو بہتر سہولیات اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے میں کیڈٹ کالجز کی تعداد بڑھانے کے بجائے موجودہ کیڈٹ کالجز کے معیار اور کارکردگی کو ملک کے بہترین کیڈٹ کالجز کے معیار کے مطابق لانے کیلئے ٹھوس اور موثر اقدامات کیے جارہے ہیں۔ مزید طلبہ کیلئے گنجائش پیدا کرنے اور ان پر تعلیمی فیس کا اضافی بوجھ ڈالنے کے بجائے ہماری ترجیح موجودہ کیڈٹ کالجز کے اساتذہ اور زیر تعلیم کیڈٹس کو بہتر سہولیات، معیاری تعلیم اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے۔ کیڈٹ کالجز کی تمام انتظامی، تدریسی اور بنیادی ضروریات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کیا جائیگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان کے کیڈٹ کالجز کے بورڈ آف گورنرز کا 19 ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔

MASHRIQ QUETTA

کیڈٹ کالجز کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات جاری ہیں، گورنر

کالجز کے اساتذہ اور زیر تعلیم کیڈٹس کو بہتر سہولیات، معیاری تعلیم اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہماری اولین ترجیح ہے

طلبہ اور اسٹاف کیلئے موثر ٹرانسپورٹ اور فول پروف سکیورٹی کے انتظامات بھی یقینی بنائے جائیں گے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ صوبے میں کیڈٹ کالجز کی تعداد بڑھانے کی بجائے موجودہ کیڈٹ کالجز کے معیار اور کارکردگی کو ملک کے بہترین کیڈٹ کالجز کے معیار کے مطابق لانے کیلئے ٹھوس اور موثر اقدامات کئے جارہے ہیں۔ مزید طلبہ کیلئے گنجائش پیدا کرنے اور ان....... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

پر تعلیمی فیس کا اضافی بوجھ ڈالنے کے بجائے ہماری ترجیح موجودہ کیڈٹ کالجز کے اساتذہ اور زیر تعلیم کیڈٹس کو بہتر سہولیات، معیاری تعلیم اور سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے۔ کیڈٹ کالجز کی تمام انتظامی، تدریسی اور بنیادی ضروریات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کیا جائیگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان کے کیڈٹ کالجز کے بورڈ آف گورنرز کے 19 ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ کیڈٹ کالجز کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، وزیراعلیٰ کی مشیر رباب بلیدی، رکن صوبائی اسمبلی وبگیم ہادی، سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان غلزئی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، ایڈیشنل سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی رحمت چنگیزی، تمام کیڈٹ کالجز کے پرنسپل صاحبان، فنانس اور پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کے نمائندے سمیت آفتاب بزدار بھی موجود تھے اجلاس میں بلوچستان کے بارہ کیڈٹ کالجز سے متعلق بریفنگ دی گئی۔

بلوچستان کو معاشی سرگرمیوں کا مرکز بنائیں گے، جعفر مندوخیل

تمام متعلقہ اداروں کو اس سلسلے میں بھرپور کردار ادا ہوگا، گورنر بلوچستان

ایران جوائنٹ چیمبر آف کامرس کی جانب سے گولڈ میڈل پیش کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) پاک ایران جوائنٹ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے 11 ویں اجلاس کے دوران گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو صوبے بھر کے تاجروں، صنعتکاروں اور کاروباری برادری کی بھرپور نمائندگی کے اعتراف میں گولڈ میڈل پیش کیا گیا۔ اجلاس....... بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 پر

کے شرکاء نے اس امر پر اتفاق کیا کہ گورنر جعفر خان مندوخیل خود بھی خاندانی طور پر کاروباری پس منظر رکھتے ہیں اور تاجر برادری کے مسائل و مشکلات سے بخوبی آگاہ ہیں۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | بدھ 24 ربیع الثانی 1448ھ 7 اکتوبر 2026ء | نمبر 274

واشک جائیں تو دہشتگرد ہمارے پیچھے، کوئٹہ آئیں تو محکمہ داخلہ ہم کو دہشتگرد قرار دیتا ہے، میرا گناہ حق کی بات کرنا ہے، زاہد ریکی

پاسپورٹ کو پھینکنا قابل مذمت

ایئرپورٹ واقعے پر پورا ایوان رکن اسمبلی کیساتھ کھڑا ہے، سرفراز بگٹی

اسماء جتک کیس کا اصل ملزم گرفتار نہ ہونے پر ہدایت الرحمٰن، علی مدد جتک، شاہد رووف کا احتجاج، فوری گرفتاری کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے معاملے پر ہم نے اپنا کام کر دیا، تین افسران معطل ہیں ان کے خلاف کارروائی ہو رہی ہے۔ زاہد علی ریکی نے رکن اسمبلی ہوتے ہوئے جس انداز

میں اس عظیم ملک کے پاسپورٹ کو پھینکا اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس مقررہ وقت سے نصف گھنٹے کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ہوا۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی زاہد علی ریکی نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ 28 ستمبر کو میرا دبئی سے مکہ جانے کا ارادہ تھا میں نے اسمبلی سے این او سی لی 28 تاریخ کو کوئٹہ سے دبئی اور دبئی سے مدینہ کیلئے میری فلائٹ تھی اور چھ تاریخ کو مجھے واپس آنا تھا، جب میں کوئٹہ ایئرپورٹ پہنچا اور وہاں اپنا آفیشل پاسپورٹ دکھایا وہاں متعلقہ حکام نے مجھے کہا کہ آپ دہشتگرد ہیں آپ کا پاسپورٹ بلاک ہے۔

سیکورٹی نظام مزید موثر بنانے کیلئے

کوئٹہ میں گرین ڈیجیٹل کوریڈور کے تحت 2900 کیمرے لگائے جائینگے

پروجیکٹ کے تحت کوئیک رسپانس فورس کے نئے اسٹیشنز بھی قائم کیے جائینگے تاکہ کسی ہنگامی صورتحال میں فوری ردعمل یقینی بنایا جا سکے

دہشتگردی کے خلاف پولیس کا کردار اہم، اہلکاروں کو جدید تربیت، ضروری آلات اور تمام مطلوبہ وسائل فراہم کیے جائیں، وزیراعلیٰ بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو مزید موثر اور جدید بنانے کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، پولیس اصلاحات، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور دہشتگردی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے سیکیورٹی صورتحال، پولیسنگ کے نظام، محکمانہ اصلاحات اور سیکیورٹی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بلوچستان میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کوئٹہ گرین سیکیورٹی پروجیکٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ گرین ڈیجیٹل کوریڈور کے تحت شہر میں 2900 کیمرے نصب کیے جائیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر · سید ممتاز احمد

جلد 55 | بدھ 24 ربیع الثانی 1447ھ 07 اکتوبر 2025ء صفحات 08 | شمارہ 86

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345, 081-2827344 | قیمت 40 روپے

کوئٹہ کیلئے مربوط سیکورٹی منصوبہ شروع کرنے کا فیصلہ، شہر میں 2,900 کیمرے نصب، کوئیک ریسپانس فورس کے نئے اسٹیشنز قائم کیے جائیں گے، وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس

غیر حاضری اور فرائض میں غفلت کے مرتکب 871 پولیس اہلکاروں کو برطرف کیا جا چکا ہے، جبکہ مختلف شخصیات کے ساتھ تعینات 1,005 پولیس اہلکاروں کی خدمات واپس محکمہ پولیس کے حوالے کر دی گئی ہیں

کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اور مؤثر ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے گا، جدید ٹیکنالوجی اور مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول نظام کے ذریعے سیکورٹی اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا، وزیراعلیٰ کو بریفنگ

پولیس کو جدید تربیت، ضروری آلات اور تمام مطلوبہ وسائل فراہم کیے جائیں گے، پولیس کو دہشت گردی کے خلاف میدان میں اتارا ہے تو مکمل سرپرستی بھی کریں گے، میر سرفراز بگٹی کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ، 06 اکتوبر۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو مزید مؤثر اور جدید بنانے کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، پولیس اصلاحات، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور دہشت گردی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے سیکیورٹی صورتحال، پولیسنگ کے نظام، محکمانہ اصلاحات اور سیکیورٹی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بلوچستان میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کوئٹہ انٹیگریٹڈ سیکیورٹی پروجیکٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ گرین اینڈ کیپیٹل کوریڈور کے تحت شہر میں 2,900 کیمرے نصب کیے جائیں گے، جن کے ذریعے سیکیورٹی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا بریفنگ میں بتایا گیا کہ پروجیکٹ کے تحت کوئیک ریسپانس فورس کے نئے اسٹیشنز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اور مؤثر ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ جدید ٹیکنالوجی اور مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول نظام کے ذریعے سیکیورٹی اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا۔ اجلاس کو بلوچستان پولیس میں جاری اصلاحات اور محکمانہ خود احتسابی کے عمل سے بھی آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ غیر حاضری اور فرائض میں غفلت کے......

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

مرتکب 871 پولیس اہلکاروں کو برطرف کیا جا چکا ہے، جبکہ مختلف شخصیات کے ساتھ تعینات 1,005 پولیس اہلکاروں کی خدمات واپس محکمہ پولیس کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے، پولیس اہلکار فرنٹ لائن پر ملک اور صوبے کے امن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پولیس کو دہشت گردی کے موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید تربیت، ضروری آلات اور تمام مطلوبہ وسائل فراہم کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس کو دہشت گردی کے خلاف میدان میں اتارا ہے تو مکمل سرپرستی بھی کریں گے۔ صوبائی حکومت اپنی بہادر پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیسنگ کے نظام میں اصلاحات کا مقصد ادارے کو مزید مضبوط، جوابدہ اور عوام دوست بنانا ہے۔ محکمانہ نظم و ضبط اور احتساب پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا جبکہ فرائض میں غفلت اور غیر حاضری کی حوصلہ شکنی کے ساتھ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے کے محدود وسائل کو بہتر انتظام اور ترجیحات کے تحت عوامی فلاح کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ غیر ترقیاتی اخراجات پر قابو پا کر دستیاب وسائل عوام کی بنیادی ضروریات اور فلاح و بہبود پر خرچ کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ ہم نے بلوچستان کے اس عام آدمی کے لیے کام کرنا ہے جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے۔ حکومت کی تمام پالیسیوں اور اقدامات کا محور عام شہری کا تحفظ، سہولت اور معیار زندگی کی بہتر بنانا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORA[TE] GENERAL OF P[UBLIC] RELATIONS BALO[CHISTAN]
نظامت اعلیٰ تعلقات [عامہ] حکومت بلوچ[ستان]
Bullet No.
Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 24 شمارہ 293 | بدھ 24 ربیع الثانی 17 اکتوبر 2026ء صفحات 6 قیمت 40 روپے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

دہشتگردی کیخلاف پولیس کا کردار اہم قیام امن کیلئے فرنٹ لائن پر جانوں کا نذرانہ پیش کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

پولیس نظام میں اصلاحات کا مقصد ادارے کو مضبوط اور عوام دوست بنانا ہے، استعداد کار میں اضافے کیلئے ہر ممکن تعاون کرینگے

فرائض میں غفلت برداشت نہیں، اچھی کارکردگی پر حوصلہ افزائی کی جائیگی، اجلاس سے خطاب، آئی جی پولیس نے بریفنگ دی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو مزید موثر اور جدید (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

بنانے کے حوالے سے اعلیٰ سطح اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، پولیس اصلاحات، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور دہشت گردی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے سیکیورٹی صورتحال، پولیسنگ کے نظام، محکمانہ اصلاحات اور سیکیورٹی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بلوچستان میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کوئٹہ انٹیگریٹڈ سیکیورٹی پراجیکٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ گرین ڈیجیٹل کوریڈور کے تحت شہر میں 2,900 کیمرے نصب کیے جائیں گے جن کے ذریعے سیکیورٹی نگرانی کے نظام کو مزید موثر بنایا جائے گا بریفنگ میں بتایا گیا کہ پروجیکٹ کے تحت کوئیک رسپانس فورس کے نئے اسٹیشنز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اور موثر ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ جدید ٹیکنالوجی اور مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول نظام کے ذریعے سیکیورٹی اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا۔ اجلاس کو بلوچستان پولیس میں جاری اصلاحات اور محکمانہ خود احتسابی کے عمل سے بھی آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ غیر حاضری اور فرائض میں غفلت کے مرتکب 871 پولیس اہلکاروں کو برطرف کیا جا چکا ہے، جبکہ مختلف شخصیات کے ساتھ تعینات 1,005 پولیس اہلکاروں کی خدمات واپس محکمہ پولیس کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے، پولیس اہلکار فرنٹ لائن پر ملک اور صوبے کے امن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پولیس کو دہشت گردی کے موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید تربیت، ضروری آلات اور تمام مطلوبہ وسائل فراہم کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس کو دہشت گردی کے خلاف میدان میں اتارا ہے تو مکمل سرپرستی بھی کریں گے۔ صوبائی حکومت اپنی بہادر پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیسنگ کے نظام میں اصلاحات کا مقصد ادارے کو مزید مضبوط، جوابدہ اور عوام دوست بنانا ہے۔ محکمانہ نظم و ضبط اور احتساب پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا جبکہ فرائض میں غفلت اور غیر حاضری کی حوصلہ شکنی کے ساتھ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کوئٹہ انٹیگریٹڈ سیکیورٹی پروجیکٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECT[...]
GENERAL[...]
RELATIONS[...]

نظامت اعلیٰ ت[...]
حکومت ب[...]

Bullet No.________ Page No. 5

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: حبیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 78 | بدھ 07 اکتوبر 2026ء، 24 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 37

وزیراعلیٰ بلوچستان

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے

پولیس اہلکار فرنٹ لائن پر ملک اور صوبے کے امن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ پولیس کو دہشت گردی کے موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید تربیت، ضروری آلات اور تمام مطلوبہ وسائل فراہم کیے جائیں، میر سرفراز بگٹی کی ہدایت

پولیس کو دہشت گردی کے خلاف میدان میں اتارا ہے تو مکمل سرپرستی بھی کریں گے۔ صوبائی حکومت اپنی بہادر پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو مزید مؤثر اور جدید بنانے کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، پولیس اصلاحات، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اور دہشت گردی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے سیکیورٹی صورتحال، پولیسنگ کے نظام، محکمانہ اصلاحات اور سیکیورٹی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بلوچستان میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کوئٹہ سیف سٹی سیکیورٹی پروجیکٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ گرین ڈیجیٹل کوریڈور کے تحت شہر میں 2,900 کیمرے نصب کیے جائیں گے جن کے ذریعے سیکیورٹی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا بریفنگ میں بتایا گیا کہ پروجیکٹ کے تحت کوئیک ریسپانس فورس کے نئے اسٹیشنز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اور مؤثر ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ جدید ٹیکنالوجی اور مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول نظام کے ذریعے سیکیورٹی اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا۔ اجلاس کو بلوچستان پولیس میں جاری اصلاحات اور محکمانہ خود احتسابی کے عمل سے بھی آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ غیر حاضری اور فرائض میں غفلت کے مرتکب 871 پولیس اہلکاروں کو برطرف کیا جا چکا ہے، جبکہ مختلف شخصیات کے ساتھ تعینات 1,005 پولیس اہلکاروں کی خدمات واپس محکمہ پولیس کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے، پولیس اہلکار فرنٹ لائن پر ملک اور صوبے کے امن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پولیس کو دہشت گردی کے موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید تربیت، ضروری آلات اور تمام مطلوبہ وسائل فراہم کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس کو دہشت گردی کے خلاف میدان میں اتارا ہے تو مکمل سرپرستی بھی کریں گے۔ صوبائی حکومت اپنی بہادر پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیسنگ کے نظام میں اصلاحات کا مقصد ادارے کو مزید مضبوط، جدید اور عوام دوست بنانا ہے۔ محکمانہ نظم و ضبط اور احتساب پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا جبکہ فرائض میں غفلت اور غیر حاضری کی حوصلہ شکنی کے ساتھ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے کے محدود وسائل کو بہتر انتظام اور ترجیحات کے تحت عوامی فلاح کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ غیر ترقیاتی اخراجات پر قابو پا کر دستیاب وسائل عوام کی بنیادی ضروریات اور فلاح و بہبود پر خرچ کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ ہم نے بلوچستان کے اس عام آدمی کے لیے کام کرنا ہے جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے۔ حکومت کی تمام پالیسیوں اور اقدامات کا محور عام شہری کا تحفظ، سہولت اور معیار زندگی بہتر بنانا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ سیف سٹی سیکیورٹی پروجیکٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر۔27 | بدھ 07 اکتوبر 2026ء بمطابق 24 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔272

غیر حاضری، فرائض میں غفلت کے مرتکب 871 پولیس اہلکاروں کو برطرف کیا گیا ہے، سرفراز بگٹی

مختلف شخصیات کیساتھ تعینات 1,005 پولیس اہلکاروں کی خدمات واپس محکمہ پولیس کے حوالے، کوئٹہ شہر میں 2,900 کیمرے نصب کیے جائیں گے

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے، پولیس اہلکار فرنٹ لائن پر ملک اور صوبے کے امن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں

پولیس کو دہشت گردی کے خلاف میدان میں اتارا ہے تو مکمل سرپرستی بھی کریں گے حکومت اپنی بہادر پولیس اور سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو مزید مؤثر اور جدید بنانے کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، پولیس اصلاحات، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور دہشت گردی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے سیکیورٹی صورتحال، پولیسنگ کے نظام، حکومتی اصلاحات اور سیکیورٹی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بلوچستان میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کوئٹہ انٹیگریٹڈ سیکیورٹی پروجیکٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ گرین ڈیجیٹل کوریڈور کے تحت شہر میں 2,900 کیمرے نصب کیے جائیں گے، جن کے ذریعے سیکیورٹی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا بریفنگ میں بتایا گیا کہ پروجیکٹ کے تحت کوئیک ریسپانس فورس کے نئے اسٹیشنز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اور مؤثر ردعمل کو یقینی بنایا جاسکے۔ جدید ٹیکنالوجی اور مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول نظام کے ذریعے سیکیورٹی اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا۔ اجلاس کو بلوچستان پولیس میں جاری اصلاحات اور محکمانہ خود احتسابی کے عمل سے بھی آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ غیر حاضری اور فرائض میں غفلت کے مرتکب 871 پولیس اہلکاروں کو برطرف کیا جاچکا ہے، جبکہ مختلف شخصیات کے ساتھ تعینات 1,005 پولیس اہلکاروں کی خدمات واپس محکمہ پولیس کے حوالے کردی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے، پولیس اہلکار فرنٹ لائن پر ملک اور صوبے کے امن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پولیس کو دہشت گردی کے موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید تربیت، ضروری آلات اور تمام مطلوبہ وسائل فراہم کیے جائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پولیس کو دہشت گردی کے خلاف میدان میں اتارا ہے تو مکمل سرپرستی بھی کریں گے۔ صوبائی حکومت اپنی بہادر پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پولیسنگ کے نظام میں اصلاحات کا مقصد ادارے کو مزید مضبوط، جوابدہ اور عوام دوست بنانا ہے۔ محکمانہ نظم و ضبط اور احتساب پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا جبکہ فرائض میں غفلت اور غیر حاضری کی حوصلہ شکنی کے ساتھ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبے کے محدود وسائل کو بہتر انتظام اور ترجیحات کے تحت عوامی فلاح کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ غیر ترقیاتی اخراجات پر قابو پا کر دستیاب وسائل عوام کی بنیادی ضروریات اور فلاح و بہبود پر خرچ کیے جائیں گے انہوں نے کہا کہ ہم نے بلوچستان کے اس عام آدمی کے لیے کام کرنا ہے جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے۔ حکومت کی تمام پالیسیوں اور اقدامات کا محور عام شہری کا تحفظ، سہولت اور معیار زندگی بہتر بنانا ہے۔

(بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ انٹیگریٹڈ سیکیورٹی پروجیکٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

روزنامہ
THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
باخبر کوئٹہ
بانی
اکرام اللہ خان
جلد 30
بدھ 07۔ اکتوبر 2026ء بمطابق 25 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے
شمارہ 274

صوبائی حکومت اپنی بہادر پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، وزیر اعلیٰ

پولیس کو دہشت گردی کے موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید تربیت، ضروری آلات اور تمام مطلوبہ وسائل فراہم کیے جائیں

میر سرفراز بگٹی کا صوبے میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو مزید مؤثر اور جدید بنانے کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب

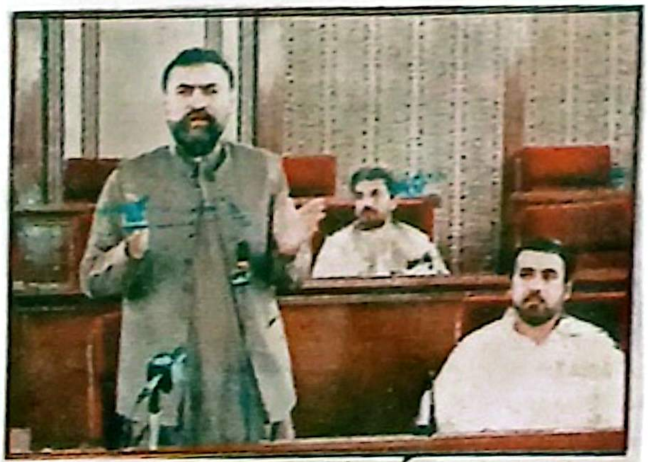

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کوئٹہ انٹیگریٹڈ سیکیورٹی پروجیکٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو مزید مؤثر اور جدید بنانے کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، پولیس اصلاحات، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور دہشت گردی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے سیکیورٹی صورتحال، پولیسنگ کے نظام، مجوزہ اصلاحات اور سیکیورٹی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بلوچستان میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کوئٹہ انٹیگریٹڈ سیکیورٹی پروجیکٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ گرین ہیبیٹیٹ کوریڈور کے تحت شہر میں 2,900 کیمرے نصب کیے جائیں گے جن کے ذریعے سیکیورٹی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ پروجیکٹ کے تحت کوئیک ریسپانس فورس کے نئے اسٹیشن بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اور مؤثر رسپانس یقینی بنایا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.   Page No 8

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | بدھ 07 [illegible] 2026، 24 ربیع الثانی 1447ھ | شمارہ 181

جنگ میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے

گرین ڈیجیٹل راہداری کے تحت شہر میں 2900 جدید کیمرے نصب کرکے نگرانی کا نظام مزید مؤثر بنایا جائے گا، سرفراز بگٹی

نٹرول نظام سے ہم آہنگ کیا جائے گا، ہنگامی صورتحال سے فوری نمٹنے کیلئے فوری ردعمل فورس کے نئے مراکز قائم ہوں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو مزید مؤثر اور جدید بنانے کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں مجموعی سیکیورٹی صورتحال، پولیس اصلاحات، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور بقیہ 1 صفحہ 6 پر

دہشت گردی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے سیکیورٹی صورتحال، پولیسنگ کے نظام، محکمانہ اصلاحات اور سیکیورٹی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بلوچستان میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کوئٹہ اسمارٹ سیکیورٹی پروجیکٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ گرین ڈیجیٹل کوریڈور کے تحت شہر میں 2,900 کیمرے نصب کیے جائیں گے، جن کے ذریعے سیکیورٹی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ پروجیکٹ کے تحت کوئیک ریسپانس فورس کے نئے اسٹیشنز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اور مؤثر ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ جدید ٹیکنالوجی اور مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول نظام کے ذریعے سیکیورٹی اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا۔ اجلاس کو بلوچستان پولیس میں جاری اصلاحات اور محکمانہ خود احتسابی کے عمل سے بھی آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ غیر حاضری اور فرائض میں غفلت کے مرتکب 871 پولیس اہلکاروں کو برطرف کیا جا چکا ہے، جبکہ مختلف شخصیات کے ساتھ تعینات 1,005 پولیس اہلکاروں کی خدمات واپس محکمہ پولیس کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے، پولیس اہلکار فرنٹ لائن پر لڑ رہے ہیں اور صوبے کے امن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پولیس کو دہشت گردی کے موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید تربیت، ضروری آلات اور تمام مطلوبہ وسائل فراہم کیے جائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ پولیس کو دہشت گردی کے خلاف میدان میں اتارا ہے تو مکمل سرپرستی بھی کریں گے۔ صوبائی حکومت اپنی بہادر پولیس اور سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور پولیس کی استعداد کار میں اضافے کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔

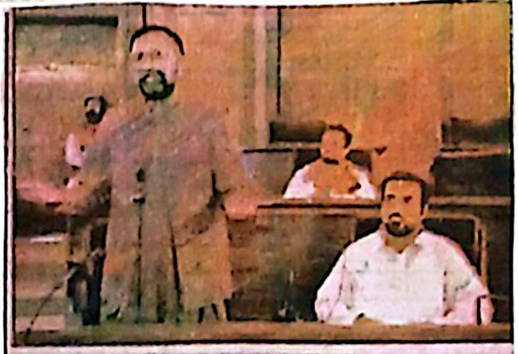

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ، قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ملاقات کر رہے ہیں

233	بی بی حلیمہ	
234	بی بی طیبہ	
235	حمزہ اللہ	
236	سعادت اللہ	
237	[illegible] اللہ	
238	[illegible] محمد منعم	[illegible] محمد عبداللہ
239	بی بی زلیخہ	
240	[illegible] محمد ابوبکر	[illegible] محمد عبداللہ
241	محمد حسن	[illegible] محمد عبداللہ

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE]
GENERAL O[F PUBLIC]
RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No.

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | بدھ 7 اکتوبر 2026ء، 24 ربیع الثانی 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 275

وزیر اعلیٰ بلوچستان

پولیس کی استعداد کار میں اضافہ کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کریں گے

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے، پولیس اہلکار فرنٹ لائن پر ملک اور صوبے کے امن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں

ہم نے بلوچستان کے اس عام آدمی کے لیے کام کرنا ہے جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جلستا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبے میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو مزید مؤثر اور جدید بنانے کے حوالے سے اہم سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال، پولیس اصلاحات، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور دہشت گردی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر خان نے سیکیورٹی صورتحال، پولیسنگ کے نظام، محکمانہ اصلاحات اور سیکیورٹی اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں بلوچستان میں سیکیورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کوئٹہ امیگریٹڈ سیکیورٹی پروجیکٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ کوئٹہ گرین ڈیجیٹل کوریڈور کے تحت شہر میں 2,900 کیمرے نصب کیے جائیں گے، جن کے ذریعے سیکیورٹی نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنایا جائے گا بریفنگ میں بتایا گیا کہ پروجیکٹ کے تحت کوئیک رسپانس فورس کے نئے اسٹیشنز بھی قائم کیے جائیں گے تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں فوری اور مؤثر ردعمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ جدید ٹیکنالوجی اور مربوط کمانڈ اینڈ کنٹرول نظام کے ذریعے سیکیورٹی اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا۔ اجلاس کو بلوچستان پولیس میں جاری اصلاحات اور محکمانہ خود احتسابی کے عمل سے بھی آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ غیر حاضری اور فرائض میں غفلت کے مرتکب 871 پولیس اہلکاروں کو برطرف کیا جا چکا ہے، جبکہ مختلف شخصیات کے ساتھ تعینات 1,005 پولیس اہلکاروں کی خدمات واپس محکمہ پولیس کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کا کردار انتہائی اہم ہے، پولیس اہلکار فرنٹ لائن پر ملک اور صوبے کے امن کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پولیس کو دہشت گردی کے موجودہ چیلنجز سے نمٹنے کے لیے جدید تربیت، ضروری آلات اور تمام مطلوبہ وسائل فراہم کیے جائیں۔

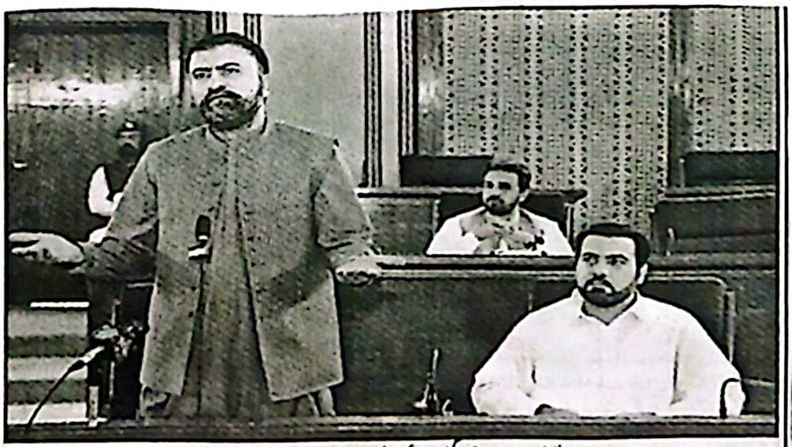

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت | MEMBER OF APNS | شمارہ
بدھ 17 اکتوبر 2026ء | 24 ربیع الثانی | 1448ھ | 15 روپے | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10 | 223

بلوچستان میں صحت کے شعبے کی ڈیجیٹلائزیشن عالمی توجہ کا مرکز

اصلاحاتی کاوشوں کا اعتراف ہے، وزیراعلیٰ

کولمبو میں منعقدہ ڈی ایچ آئی ایس ٹو ایشیا پیسفک کانفرنس میں ڈیجیٹل ہیلتھ ماڈل اور صحت کے نظام میں ٹیکنالوجی کے عملی استعمال کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا گیا

بخت محمد کاکڑ کی کانفرنس کی اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت، بلوچستان کی ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کو عالمی سطح پر پذیرائی ملنا باعث اطمینان ہے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں صحت کے شعبے کی ڈیجیٹلائزیشن عالمی توجہ کا مرکز بن گئی صوبے کی ڈیجیٹل ہیلتھ پالیسی اور اصلاحات کو 26 ممالک کی شرکت والی بین الاقوامی کانفرنس میں نمایاں کیا گیا ہے سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو میں منعقدہ ڈی ایچ آئی ایس ٹو ایشیا پیسفک کانفرنس میں بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ ماڈل اور صحت کے نظام میں ٹیکنالوجی کے عملی استعمال کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا گیا کانفرنس میں مختلف ممالک کے نمائندگان، ماہرین صحت اور ترقیاتی شراکت دار شریک ہوئے صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کانفرنس کی اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور بلوچستان میں صحت کے شعبے کی ڈیجیٹلائزیشن، صحت کے اعداد و شمار کے موثر استعمال، رپورٹنگ کے نظام میں بہتری اور ڈیٹا پر مبنی فیصلہ سازی کے حوالے سے صوبائی اقدامات کو اجاگر کیا اس موقع پر اوسلو یونیورسٹی، ناروے کی جانب سے بلوچستان میں ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات اور صحت کے نظام کو ڈیجیٹل خطوط پر استوار کرنے کے اقدامات کو سراہا گیا۔

بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ تجربے کو صحت کے نظام میں ٹیکنالوجی کے عملی استعمال کی ایک مثال کے طور پر بھی پیش کیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی فورم پر بلوچستان کی ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کو ملنے والی پذیرائی پر اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کو عالمی سطح پر پذیرائی ملنا باعث اطمینان ہے۔ اوسلو یونیورسٹی سمیت بین الاقوامی شراکت داروں کی جانب سے بلوچستان کی اصلاحات کی پذیرائی حوصلہ افزا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ تجربے کو بین الاقوامی فورم پر پیش کیا جانا صوبے کی اصلاحاتی کاوشوں کا اعتراف ہے صحت کے نظام کی ڈیجیٹلائزیشن جدید اور موثر گورننس کی جانب اہم پیش رفت ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان ٹیکنالوجی اور ڈیٹا پر مبنی نظام کے ذریعے صحت کے شعبے میں شفافیت اور جوابدہی کو مزید مضبوط بنا رہی ہے۔ ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کا مقصد ٹیکنالوجی کو عوامی صحت کی خدمات میں عملی بہتری کا ذریعہ بنانا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل ڈیٹا اور بین الاقوامی تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے اصلاحات کا سفر جاری رکھے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوسٹا میگر ہیلتھ سیکیورٹی پروجیکٹ سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

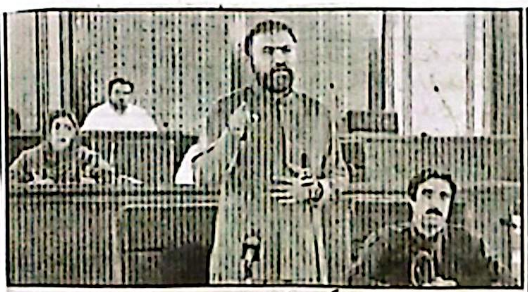

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

Balochistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

VOL XLV No. 1599 QUETTA Wednesday October 07, 2026 / Rabi' us-Sani 24, 1448

Police playing essential role in war against terrorism: Bugti

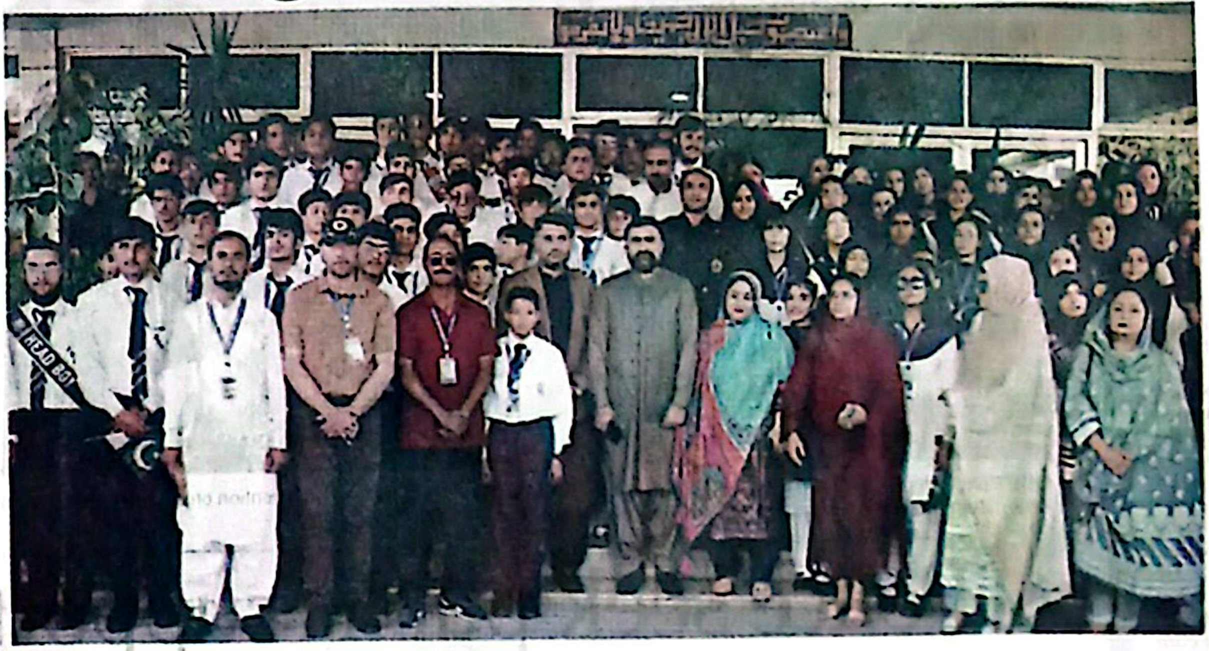

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday said that police are playing key role in war against terrorism with the aim to maintain durable peace in the province.

He said that all possible support would be provided to enhance their operational capacity of police for interest of peace and development of Balochistan.

He said this while presiding over a meeting here, in which discussed for making the province's security and policing systems more effective and modern.

The meeting included a detailed review of the overall security situation, police reforms, the use of modern technology, and measures to tackle the challenges posed by terrorism.

During the meeting, Additional Chief Secretary (Home) Muhammad Hamza Shafqat and Inspector General of Police (Balochistan) Muhammad Tahir Khan provided detailed briefings on the security situation, the policing system, departmental reforms, and security measures.

It was decided during the meeting to launch the 'Quetta Integrated Security Project' to align the province's security and policing systems with modern requirements.

The briefing revealed that 2,900 cameras would be installed across the city under the 'Quetta Green Digital Corridor' initiative to enhance the effectiveness of the security surveillance system.

It was also stated that new stations for the Quick Response Force (QRF) would be established under the project to ensure a swift and effective response to any emergency situation. In the meeting said that the operational capacity of security agencies will be enhanced through the use of modern technology and an integrated command-and-control system.The meeting was also apprised of the ongoing reforms within the Balochistan Police and the process of departmental self-accountability. The briefing revealed that 871 police personnel have been dismissed for absenteeism and negligence of duty, while the services of 1,005 officers previously deployed with various dignitaries have been returned to the police department.

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti said that the police play a pivotal role in the war against terror, with personnel standing on the front lines and sacrificing their lives for the peace of the country and the province.He directed that the police would be provided with modern training, essential equipment, and all necessary resources to tackle current challenges related to terrorism.The Chief Minister affirmed that since the police have been deployed to the field against terrorism, they would receive full backing; the provincial government stands shoulder-to-shoulder with its brave police and security forces, and every possible support to be extended to enhance police operational capacity.

Mir Sarfraz Bugti maintained that the aim of reforming the policing system is to make the institution stronger, more accountable, and public-friendly, there would be no compromise on departmental discipline and accountability; negligence and absenteeism to be discouraged, while personnel demonstrating good performance would be encouraged.The Chief Minister said that the province's limited resources would be utilized for public welfare through better management and the setting of priorities saying that by curbing non-development expenditures, available resources to be spent on meeting the basic needs and ensuring the welfare of the public.He emphasized the need to work for the common man of Balochistan, the one who shivers in the biting cold and swelters in the scorching heat, the focus of all government policies and initiatives is to ensure the protection and convenience of the ordinary citizen and to improve their quality of life.

خاران کے نوجوانوں کیلئے "قرض حسنہ" اسکیم متعارف کرائی جائیگی، شعیب نوشیروانی

صوبائی وزیر خزانہ کی ایم ڈی بی ٹیوٹا سے ملاقات، انہیں ٹریننگ اتھارٹی کے فنی و پیشہ ورانہ تربیتی پروگرامز پر بریفنگ دی گئی

کوئٹہ (پ ر) صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (B-TEVTA) آفس کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون سے تفصیلی ملاقات کی۔ اس موقع پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ یونٹ کے سربراہ ڈاکٹر نور محمد بی۔ ٹیوٹا کے ڈائریکٹرز سمیت دیگر حکام بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران صوبائی وزیر کو بی ٹیوٹا کی موجودہ کارکردگی، صوبہ بھر میں جاری فنی و پیشہ ورانہ تربیتی پروگرامز اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ دوران گفتگو ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر (TTC) خاران کو مکمل طور پر فعال بنانے اور مقامی ضروریات کے مطابق نئے ٹریڈز شامل کرنے پر مکمل اتفاق کیا گیا۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کی واضح ہدایت ہے کہ صوبے کے نوجوانوں کو جدید اور معیاری فنی تعلیم سے آراستہ کر کے ان کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ خاران کے نوجوانوں میں خود روزگاری کے فروغ کے لیے انٹرپرینیورشپ اور "قرض حسنہ اسکیم" بھی متعارف کرائی جائے گی تاکہ وہ اپنی تربیت کے بعد باوقار روزگار شروع کر سکیں۔ اس موقع پر ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکبیر زرکون نے صوبائی وزیر کو اتھارٹی کے نئے منصوبوں کے بارے میں بتایا اور یقین دہانی کرائی کہ مستقبل قریب میں مارکیٹ کی طلب کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید جدید ٹریڈز اور ضروری فنی تربیت فراہم کی جائے گی تاکہ نوجوانوں کو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر روزگار کے بہتر مواقع میسر آسکیں۔

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنارہے ہیں، سلیم کھوسہ

صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات کی اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری اور ارکان اسمبلی سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ سے اپوزیشن لیڈر انجینئر میر یونس عزیز زہری، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، ارکان اسمبلی محمد خان لہڑی، اصغر خان ترین، زرک خان مندوخیل اور میر زابد ریکی نے ملاقات کی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں بالخصوص مواصلات و تعمیرات کے منصوبوں پر پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 — Dated: 07 OCT 2026 — Page No. 13

من گھڑت خبریں پھیلانیوالے 50 پیجز بلاک کردیے، مانگی ڈیم کمیشن میں رپورٹ پیش

کمیشن نے ڈائریکٹر ڈبلیو اے ڈی پی ٹی اے اسلام آباد کو آئندہ سماعت پر ویڈیو لنک بریفنگ کی ہدایت کردی

کوئٹہ (خ ن) زیارت میں مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن پر ہونے والے دہشت گردی کے حملے کی تحقیقات کے لیے قائم تحقیقاتی کمیشن جسٹس محمد عامر نواز رانا نے کھلی عدالت میں کمیشن کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل ڈائریکٹر این سی آئی اے [illegible] نے مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن پر مذکورہ حملے کے [illegible] گئے اقدامات اور سوشل میڈیا پر پھیلائی جا [illegible] گمراہ کن خبروں کے خلاف قانونی کارروائی سے [illegible] رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق اب تک [illegible] 50 پیجز کو ضروری قانونی کارروائی کر کے بلاک کروا دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ڈائریکٹر پی ٹی اے کوئٹہ زون نے کمیشن کے استفسار پر بتایا کہ واقعہ سے متعلق جعلی، من گھڑت اور نفرت انگیز سوشل میڈیا پیجز کی مسلسل نگرانی اور اس طرح کے پیجز کو فوری بلاک کرنے سے متعلق مجاز اتھارٹی Web Analysis Division، پی ٹی اے اسلام آباد ہے۔ جس پر تحقیقاتی کمیشن نے ڈائریکٹر WAD، پی ٹی اے اسلام آباد کو ہدایت جاری کی کہ وہ آئندہ سماعت پر ویڈیو لنک کے ذریعے کمیشن کے سامنے پیش ہو کر اس معاملے پر اقدامات سے متعلق کمیشن کو تفصیلی بریفنگ دیں۔ تحقیقاتی کمیشن نے مزید کارروائی اگلی سماعت تک ملتوی کردی۔

من گھڑت خبریں پھیلانیوالے 50 پیجز بلاک کردیے، مانگی ڈیم کمیشن میں رپورٹ پیش

کمیشن نے ڈائریکٹر ڈبلیو اے ڈی پی ٹی اے اسلام آباد کو آئندہ سماعت پر ویڈیو لنک بریفنگ کی ہدایت کردی

کوئٹہ (خ ن) زیارت میں مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن پر ہونے والے دہشت گردی کے حملے کی تحقیقات کے لیے قائم تحقیقاتی کمیشن جسٹس محمد عامر نواز رانا نے کھلی عدالت میں کمیشن کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈیشنل ڈائریکٹر این سی آئی اے [illegible] نے مانگی ڈیم پمپنگ اسٹیشن پر مذکورہ حملے کے [illegible] گئے اقدامات اور سوشل میڈیا پر پھیلائی جا [illegible] گمراہ کن خبروں کے خلاف قانونی کارروائی سے [illegible] رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ کے مطابق اب تک [illegible] 50 پیجز کو ضروری قانونی کارروائی کر کے بلاک کروا دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ڈائریکٹر پی ٹی اے کوئٹہ زون نے کمیشن کے استفسار پر بتایا کہ واقعہ سے متعلق جعلی، من گھڑت اور نفرت انگیز سوشل میڈیا پیجز کی مسلسل نگرانی اور اس طرح کے پیجز کو فوری بلاک کرنے سے متعلق مجاز اتھارٹی Web Analysis Division، پی ٹی اے اسلام آباد ہے۔ جس پر تحقیقاتی کمیشن نے ڈائریکٹر WAD، پی ٹی اے اسلام آباد کو ہدایت جاری کی کہ وہ آئندہ سماعت پر ویڈیو لنک کے ذریعے کمیشن کے سامنے پیش ہو کر اس معاملے پر اقدامات سے متعلق کمیشن کو تفصیلی بریفنگ دیں۔ تحقیقاتی کمیشن نے مزید کارروائی اگلی سماعت تک ملتوی کردی۔

بلوچستان میں شعبہ صحت کی ڈیجیٹلائزیشن عالمی توجہ کا مرکز بن گئی

کولمبو کانفرنس میں بلوچستان کا ڈیجیٹل ہیلتھ ماڈل متعارف کرایا گیا، اسلو یونیورسٹی کی جانب سے تعریف، وزیراعلیٰ کا اظہار مسرت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں صحت کے شعبے کی ڈیجیٹلائزیشن عالمی توجہ کا مرکز بن گئی صوبے کی ڈیجیٹل ہیلتھ پالیسی اور اصلاحات کو 26 ممالک کی شرکت والی بین الاقوامی کانفرنس میں نمایاں کیا گیا ہے سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو میں منعقدہ ڈی ایچ آئی ایس ٹو ایشیا پیسفک کانفرنس میں بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ ماڈل اور صحت کے نظام میں ٹیکنالوجی کے عملی استعمال کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرایا گیا کانفرنس میں مختلف ممالک کے نمائندگان، ماہرین صحت اور ترقیاتی شراکت دار شریک ہوئے صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کانفرنس کی اختتامی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی فورم پر بلوچستان کی ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کو ملنے والی پذیرائی پر اظہار مسرت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کی ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کو عالمی سطح پر پذیرائی ملنا باعث اطمینان ہے۔

ٹرین کو نقصان پہنچانے والوں کیخلاف کارروائی ہوگی، بابر یوسفزئی

عوام جناح پیپلز ٹرین سے مستفید ہوں اسے نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کی جائے، معاون داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) معاون برائے داخلہ بابر یوسفزئی نے کہا ہے کہ جناح پیپلز ٹرین عوام کی ملکیت اور عوامی سہولت کا منصوبہ ہے اسے نقصان پہنچانے یا خطرے میں ڈالنے والوں کے خلاف فوری قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ عوامی سہولت کے منصوبے کو نقصان پہنچانا کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا جناح پیپلز ٹرین عوام کے لیے ہے اس سے مستفید ہوں اور اسے نقصان پہنچانے کی کوشش نہ کریں۔

مقامی کاروبار اور نوجوانوں کو مواقع دینا ہونگے' بلال کاکڑ

سرمایہ کاری بورڈ کی ترجیح صرف سرمایہ کاری لانا نہیں اسے کامیاب بنانا ہے' گفتگو

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت بلوچستان کی ترقی کیلئے کسی ایک شعبے یا بڑے منصوبے پر انحصار کرنے کی بجائے پوری معیشت کو متحرک کرنے

روپے) کے معاہدے کے تحت وارنر برادرز ڈسکوری کو خریدنے کا عمل مکمل کرلیا، جس کے نتیجے میں ہالی ووڈ، اسٹریمنگ اور نیوز میڈیا کی ایک نئی بڑی کمپنی وجود میں آگئی ہے۔ نئی کارپوریٹ کمپنی کا نام اسکائی ڈانس رکھا گیا ہے، جس کے تحت پیراماؤنٹ اور وارنر برادرز کے فلم و ٹی وی اسٹوڈیوز، پیراماؤنٹ پلس، ایچ بی او میکس، سی این این اور سی بی ایس نیوز کام کریں گے۔ ڈیوڈ ایلیسن کمپنی کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو جبکہ میٹل کے سابق سربراہ یانون کریز شریک سی ای او ہوں گے۔ معاہدے کی تکمیل کے لیے اسکائی ڈانس نے تقریباً 80 ارب ڈالر (224 کھرب روپے) کا قرض لیا، جبکہ کمپنی نے قرض اتارنے کے لیے تین سال میں 6 ارب ڈالر اخراجات کم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 OCT 2026 Page No. 14

بلوچستان پولیس کے 871 اہلکار برطرف، 1005 کی خدمات اہم شخصیات سے واپس

صوبے میں سیکورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو جدید بنانے کیلئے کوئٹہ انٹیگریٹڈ سیکورٹی پروجیکٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے، وزیراعلیٰ کی زیرصدارت اجلاس

2900 جدید کیمرے نصب، کوئیک رسپانس فورس کے نئے اسٹیشن قائم، اہلکاروں کو ضروری تربیت اور وسائل فراہم کرنیکی ہدایت، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں سیکورٹی اور پولیسنگ کے نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے کوئٹہ انٹیگریٹڈ سیکورٹی پروجیکٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کے تحت شہر میں جدید ٹیکنالوجی سے لیس سیکورٹی نظام تشکیل دیا جائے گا جبکہ کوئٹہ گرین ڈیجیٹل کوریڈور کے تحت شہر میں 2900 جدید کیمروں کی تنصیب بھی کی جائے گی۔ اس حوالے سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت سیکورٹی اور پولیسنگ کے امور سے متعلق اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس بلوچستان نے صوبے کی موجودہ سیکورٹی صورتحال، پولیسنگ اور حکمرانہ اقدامات کے حوالے سے بریفنگ دی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ کوئٹہ انٹیگریٹڈ سیکورٹی پروجیکٹ کے تحت کوئیک رسپانس فورس کے نئے اسٹیشنز بھی قائم کیے جائیں گے، جبکہ دہشت گردی کے چیلنجز سے مؤثر انداز میں

بقیہ نمبر 85 صفحہ 5 پر

نمٹنے کے لیے بلوچستان پولیس کو جدید تقاضوں کے مطابق تربیت اور ضروری وسائل فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان پولیس میں اصلاحات اور محکمانہ خود احتسابی کا عمل جاری ہے اور غیر حاضری و غفلت کے مرتکب 871 اہلکاروں کو برطرف کیا جا چکا ہے۔ اسی طرح مختلف شخصیات کے ساتھ تعینات 1005 پولیس اہلکاروں کی خدمات واپس لے کر محکمہ پولیس کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پولیس اہلکاروں کو دہشت گردی کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ضروری تربیت اور منظم وسائل فراہم کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ پولیس کو دہشت گردی کے خلاف میدان میں اتارا ہے تو حکومت ان کی مکمل سرپرستی بھی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنی بہادر پولیس اور سیکورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ غیر ترقیاتی اخراجات پر قابو پا کر دستیاب وسائل عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے بلوچستان کے اس عام آدمی کے لیے کام کرنا ہے جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلستا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 07 OCT 2026

Page No. 15

بلوچستان کی قومی شاہراہوں پر سفر ناممکن ہو چکا، مولانا ہدایت الرحمان

زمینی سفر غیر محفوظ جبکہ ہوائی انتہائی مہنگا ہونے کے باعث عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہے' صوبائی امیر جماعت اسلامی

جماعت اسلامی بلوچستان کے سلگتے مسائل کو اجاگر کرنے کیلئے احتجاجی دھرنوں کا سلسلہ جاری رکھے گی

حافظ نعیم الرحمان 8 نومبر کوئٹہ میں جلسے سے خطاب کریں گے، جس میں امن و امان کے حوالے سے لائحہ عمل طے کیا جائے گا، ایم پی اے

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ورکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں شاہراہوں پر سفر تقریباً ناممکن ہو چکا ہے، لوگ شہروں تک محدود ہو کر رہ گئے ہیں، زمینی سفر غیر محفوظ جبکہ ہوائی سفر انتہائی مہنگا .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

ہونے کے باعث عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہے۔ بلوچستان کے عوام کو امن، تحفظ اور بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی بلوچستان کے سلگتے مسائل کو قومی سطح پر اجاگر کرنے کیلئے احتجاجی دھرنوں اور عوامی رابطہ مہم کا سلسلہ جاری رکھے گی امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان 8 نومبر کوئٹہ میں ایک بڑے عوامی جلسے سے خطاب کریں گے، جس میں بلوچستان کے عوام کے مسائل، شاہراہوں کی بندش، روزگار، وسائل کے تحفظ اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے حوالے سے آئندہ کا لائحہ عمل پیش کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی بلوچستان کے ذمہ داران کے ماہانہ جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں جماعت اسلامی بلوچستان کے نائب امیر و پارلیمانی سیکرٹری عبدالمجید بادینی، صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراء زاہد اختر بلوچ، مولانا عبدالکبیر شاکر، پروفیسر ڈاکٹر شکیل روشن، ڈاکٹر عطاء الرحمان، بشیر احمد ماندائی، پروفیسر مولانا محمد ایوب منصور، مولانا محمد عارف دمڑ، حافظ نور علی، صدر الخدمت فاؤنڈیشن بلوچستان عبدالمجید سرباذی، صدر کسان بورڈ بلوچستان لعل بخش کھوسہ، صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹریز نورالدین غلزئی، مولانا مجیب الرحمان ساسولی، صابر صالح پانیزئی، پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، امیر ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند، ڈائریکٹر ہنوقابل محمد طیب مدون، صوبائی سیکرٹری اطلاعات عبدالولی خان شاکر، سوشل میڈیا انچارج روح اللہ سالار سمیت دیگر ذمہ داران نے شرکت کی۔

INTEKHAB QUETTA

ملک بحرانوں میں گھر چکا، حقوق سلب اور مہنگائی عروج پر ہے، پشتونخوا میپ

آج ژوب کا جلسہ بحرانوں کے خاتمے، جمہوری کی حکمرانی و پارلیمنٹ کی خودمختاری کیلئے سنگ میل ثابت ہوگا، محمود اچکزئی و دیگر قائدین خطاب کرینگے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی بیان میں کہا گیا ہے کہ ضیاء مارشل لاء کے خلاف ایم آر ڈی کی تحریک بحالی جمہوریت پر 3 اکتوبر 1983ء کو درجنوں سیاسی جمہوری کارکنوں، نہتے عوام کو سندھ میں شہید کرنے کے انسانیت سوز، المناک سانحہ کے خلاف شہداء سندھ کے حق میں کوئٹہ میں 17 اکتوبر 1983 کو احتجاجی مظاہرے پر فائرنگ کی گئی جس میں پارٹی کے چار کارکن شہید، درجنوں زخمی اور ڈاکٹر کلیم اللہ، عبدالقہار وودان سمیت دیگر بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

کارکن ڈھائی سال زیر حراست اور پارٹی چیئرمین محمود اچکزئی ساڑھے چھ سال روپوش رہے۔ اس طرح 11 اکتوبر 1991 کو کوئٹہ میں پارٹی رہنماؤں، کارکنوں کو شہید کیا گیا۔ شہداء جمہوریت کاکا محمود شہید، یونس یار شہید، داؤد شہید، رمضان شہید اور شہداء ژوب عبدالرحیم کلیوال شہید، صابر شاہ شہید، باز محمد باز شہید، حبیب الرحمن شہید، صاحب خان شہید کی برسی کے موقع پر انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ضلع شیرانی اور ژوب کا مشترکہ جلسہ 7 اکتوبر کو صبح 10 بجے باز محمد شہید پارک ژوب میں ہوگا جس سے پشتونخوا میپ کے چیئرمین محمود اچکزئی اور دیگر مرکزی، صوبائی و ضلعی قائدین خطاب کریں گے۔ بیان میں کہا گیا کہ ملک بحرانوں میں گھر چکا ہے، ادارے مفلوج، میڈیا کی آزادی ختم، آئین کو پامال کرتے ہوئے بنیادی انسانی حقوق اور ملکی فیڈریشن اور فیڈریشن کے جمہوری قوانین جو دراصل اختیارات کی برابری تھی کا خاتمہ کر دیا گیا جس کے نتیجے میں ملک میں انتشار، دہشت، لوٹ کھسوٹ خصوصاً لوگوں کو اٹھایا جانا روز کا معمول بن چکا ہے۔ مہنگائی اور بیروزگاری عروج پر ہے اور سب سے بڑھ کر ملک میں سیاسی عدم استحکام کا دور دورہ ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پشتونخوا میپ کا جلسہ اور اسی طرح تحریک انصاف کا لانگ مارچ ملک کو بحرانوں سے نکالنے، دہشت گردی، لوٹ مار، بے روزگاری، مہنگائی کے خاتمے، ملک میں آئین کی بحالی، جمہوری حکمرانی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، ملک کو قوموں کا حقیقی جمہوری فیڈریشن بنانے، ملک کے تمام اداروں کو آئینی اداراتی اختیار کا پابند بنانے اور سرکاری طور پر مسئلہ کشمیر کے خاتمے میں سنگ میل ثابت ہوگا۔

CamScanner

آپریشن ردالفتنہ تھری، مستونگ میں 4 خوارج ہلاک

بھاری مقدار میں اسلحہ گولہ بارود برآمد

سیکیورٹی فورسز کی فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کے ذریعے انٹیلی جنس بیسڈ کامیاب کارروائی، ڈی آئی خان میں دہشتگردی کے واقعات FBR اور پولیس کے 5 اہلکار شہید

کوئٹہ، ڈیرہ اسماعیل خان (آن لائن، نمائندہ جنگ) سیکیورٹی فورسز کے عملے نے آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت مستونگ کے علاقے میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 4 خوارج کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرلیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت سیکیورٹی فورسز کے عملے کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد موجود ہیں۔ دریں اثناڈیرہ اسماعیل خان میں دہشتگردی کے دو الگ الگ واقعات، ایف بی آر اور پولیس کے پانچ اہلکار شہید ہوگئے، تھانہ گومل یونیورسٹی کی حدود میں نامعلوم دہشتگردوں نے ڈیوٹی پر موجود ایف بی آر اہلکاروں پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں چار اہلکار شہید ہوگئے۔

کچھی: دھماکے سے ریلوے ٹریک تباہ، ٹرینوں کی آمدورفت معطل

ڈیرہ مراد (نامہ نگار) کچھی میں نامعلوم افراد نے ریلوے ٹریک کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا۔ پولیس کے مطابق کچھی کے علاقے پولیس تھانہ بالا ناڑی کی حدود میں نامعلوم افراد نے ریلوے ٹریک پر دھماکہ خیز مواد نصب کر رکھا تھا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں ریلوے ٹریک کا 6 فٹ حصہ تباہ ہوگیا جس سے ٹرینوں کی آمدورفت معطل ہوگئی تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

کوئٹہ: مسروقہ موٹر سائیکلیں اور اسلحہ برآمد ہونے پر 5 ملزمان گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے مسروقہ موٹر سائیکلیں اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے پر 5 ملزمان کو گرفتار کرلیا پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر پشتون آباد پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم محمد کو گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کرلیا۔

کوئٹہ، بھاری مقدار میں چرس برآمد، ایک شخص گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے بھاری مقدار میں چرس برآمد کر کے ایک ملزم کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ شہید جمیل کے عملے نے کارروائی کرتے ہوئے ایک گاڑی سے دس کلوگرام چرس برآمد کر کے ایک ملزم جہانزیب کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔

یک مچ میں مسلح افراد نے نادرا آفس کو آگ لگادی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چاغی کے علاقے یک مچ میں مسلح افراد نے پاک ایران شاہراہ پر ناکہ بندی کرکے نادرا آفس کو نذر آتش کردیا سیکیورٹی ذرائع کے مطابق مسلح افراد میں خواتین بھی شامل تھیں اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔

منگچر: ایس ایچ او اور محافظ گاڑی سمیت اغوا، چند گھنٹوں بعد بازیاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منگچر میں مسلح افراد نے ایس ایچ او علی اصغر نیچاری اور ان کے محافظ سلمان کو بھی گاڑی سمیت اغوا کرلیا، تاہم دونوں شام کو بخیریت گھر پہنچ گئے۔ پولیس کے مطابق ایس ایچ او علی اصغر نیچاری اور گن مین سلمان بھی گاڑی میں حالق آباد تھانے سے گشت کے لیے روانہ ہوئے تھے کہ راستے میں مسلح افراد نے ناکہ بندی کرکے انہیں گاڑی سمیت اغوا کرلیا تاہم شام کو ایس ایچ او علی اصغر نیچاری اور محافظ سلمان بخیریت گھر پہنچ گئے۔

کچھی میں ڈاکوؤں نے این جی او کے عملے کو لوٹ لیا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی میں ڈاکوؤں نے این جی او کے عملے کو یرغمال بنا کر 4 لاکھ 20 ہزار روپے، 7 قیمتی موبائل فون اور دیگر سامان چھین لیا پولیس کے مطابق حاجی شہر تھانے کی حدود قومی شاہراہ کی چندڑ روڈ تا محمد پور ریسانی چوکی کے مقام پر بی سے بھاگ ناڑی رقم لے جانے والے این جی او کے عملے حافظ وقار، حق داد سمیت دیگر افراد کو ڈاکوؤں نے اسلحے کے زور پر یرغمال بنایا نقدی، موبائل فون اور دیگر سامان چھین کر فرار ہوگئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 07 OCT 2026

Page No. 17

کوئٹہ بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کاروباری سرگرمیاں مفلوج

ایک سے ڈیڑھ گھنٹے بجلی فراہم کرنے کے بعد 3 سے 4 گھنٹے تک بجلی بند کر دی جاتی ہے، رات میں بھی صورتحال برقرار ہے

بجلی کی مسلسل بندش کے باعث صنعتی یونٹس اور فلور ملز اپنی پیداواری سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رکھنے سے قاصر ہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بجلی کی اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے نہ صرف گھریلو صارفین بلکہ صنعتی شعبے اور فلور ملز کو بھی شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ سرکی روڈ سمال انڈسٹریز سے وابستہ صنعتکاروں اور فلور ملز مالکان کا کہنا ہے کہ دن بھر جاری رہنے والی طویل لوڈشیڈنگ کے باعث کاروباری سرگرمیاں تقریباً مفلوج ہو کر رہ گئی ہیں انہوں نے بتایا کہ ایک سے ڈیڑھ گھنٹے بجلی فراہم کرنے کے بعد 3 سے 4 گھنٹے تک بجلی بند کر دی جاتی ہے، جبکہ یہی صورتحال رات کے اوقات میں بھی برقرار رہتی ہے۔ بجلی کی مسلسل بندش کے باعث صنعتی یونٹس اور فلور ملز اپنی پیداواری سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رکھنے سے قاصر ہیں، جس سے نہ صرف کاروباری نقصانات ....

بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ مزدوروں اور اسٹاف سے اضافی اوقات میں کام لینے پر بھی مجبور ہیں۔ اضافی ڈیوٹی کے عوض اوور ٹائم کی ادائیگی سے کاروباری اخراجات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے صنعتکاروں کا کہنا ہے کہ صوبے میں امن و امان کی موجودہ صورتحال کے باعث رات کے اوقات میں صنعتی یونٹس اور ملز چلانا بھی ایک مشکل امر ہے۔ دوسری جانب رات کے اوقات میں زیادہ بجلی استعمال کرنے کی صورت میں بجلی کے نرخ میں اضافے کا مسئلہ بھی درپیش ہے، جس سے صنعتکاروں پر مالی بوجھ مزید بڑھ جاتا ہے صنعتکاروں نے مزید کہا کہ بجلی کے بل پر موجود متعلقہ حکام اور شکایات کے نمبرز پر رابطہ کرنے کی صورت میں بھی کوئی جواب موصول نہیں ہوتا، جس کے باعث صارفین کو اپنی شکایات کے ازالے کے لیے شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کیسکو چیف سے درخواست کی کہ شکایات کے بروقت ازالے اور صارفین کو جواب دہی یقینی بنانے کے لیے اس حوالے سے کوئی موثر اور بہتر لائحہ عمل وضع کیا جائے ان کا کہنا تھا کہ صنعتی ادارے اپنے بجلی کے واجبات بروقت ادا کرنے کے باوجود بجلی کی سہولت سے مستفید نہیں ہو پا رہے، جو ایک لمحہ فکریہ ہے۔ بروقت بلوں کی ادائیگی کے باوجود طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے صنعتوں کی پیداواری صلاحیت متاثر ہونا صنعتی شعبے کے لیے باعث تشویش ہے صنعتکاروں اور فلور ملز مالکان نے حکومت بلوچستان اور کیسکو حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ صنعتی علاقوں کو بجلی کی فراہمی کے دورانیے میں اضافہ کیا جائے، غیر ضروری اور طویل لوڈشیڈنگ کا سلسلہ کم کیا جائے اور صنعتوں کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے فوری اور موثر اقدامات کیے جائیں ان کا کہنا تھا کہ صنعتی شعبہ روزگار اور صوبائی معیشت میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اس لیے بجلی کی فراہمی میں بہتری کے بغیر صنعتی و کاروباری سرگرمیوں کا فروغ ممکن نہیں۔

خضدار میں مسلسل 4 سالوں سے جاری خشک سالی نے تباہی مچادی

ہزاروں بور خشک، کئی علاقے مکمل طور پر زیر زمین پانی سے محروم ہیں

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں مسلسل چار سالوں سے جاری خشک سالی نے تباہی مچادی، ضلع بھر میں ہزاروں بورنگ خشک ہو چکے ہیں جبکہ کئی علاقے مکمل طور پر زیر زمین پانی سے محروم ہو گئے ہانمبانہ سمیت نواحی علاقوں زہری، کرخ زیدی اور نال وڈھ میں پانی کی شدید قلت کے باعث زراعت تباہی کے دہانے پر پہنچ چکی ہے سینکڑوں ایکڑ پر محیط ....

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

باغات اجڑ گئے، پانی کی عدم دستیابی کے باعث لوگ اپنے آبائی علاقوں سے نقل مکانی پر مجبور ہو گئے، مال مویشی کیلئے بھی پانی نہ ہونے کے برابر ہے جس سے مقامی زمینداروں کو کروڑوں روپے نقصان کا سامنا ہے عوامی حلقوں نے حکومت بلوچستان سے اپیل کی ہے کہ خضدار کے متاثرہ علاقوں میں فوری طور پر چیک ڈیمز تعمیر کی جائیں تاکہ زیر زمین پانی کی سطح میں اضافہ ہو سکے اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 07 OCT 2026 Page No. 8

مستونگ: تندور مافیا بے لگام، روٹی کا وزن کم، انتظامیہ خاموش؟

غریب عوام مہنگائی کے بوجھ تلے دب گئے، انتظامیہ کی خاموشی پر سوالات، تندوروں کی اچانک چیکنگ اور مقررہ وزن و قیمت پر عملدرآمد کا مطالبہ

مستونگ (آن لائن) مستونگ میں تندور مافیا بے قابو، غریب عوام کو روٹی کے نام پر لوٹنے کا سلسلہ جاری، روٹی کی سائز انتہائی محدود، انتظامیہ کی پراسرار خاموشی نے کئی سوالات کھڑے کر دیے۔ شہر میں چیک اینڈ بیلنس کا موثر نظام نہ ہونے کے باعث تندور مالکان کی من مانیاں عروج پر پہنچ گئی ہیں، روٹی کا حجم مسلسل کم ہوتے ہوتے نان روٹی کے 20 روپے والے بسکٹ کے سائز تک جا پہنچا ہے جبکہ قیمتیں اپنی جگہ برقرار ہیں۔ مہنگائی کے ہاتھوں پہلے ہی پریشان غریب عوام سے پوری قیمت وصول کر کے وزن اور حجم میں مسلسل کمی کی جا رہی ہے، مگر متعلقہ انتظامیہ کی جانب سے تندوروں کی موثر نگرانی اور کارروائی کہیں دکھائی نہیں دے رہی۔ شہری حلقوں کے مطابق تندور مالکان مبینہ طور پر اپنی مرضی کے نرخ، وزن اور سائز مقرر کر کے عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ روٹی کی قیمت اور وزن کا کوئی واضح چیک اینڈ بیلنس نہ ہونے کے باعث شہری بے بسی سے یہ صورتحال برداشت کرنے پر مجبور ہیں۔ سوال یہ ہے کہ اگر بازار میں نرخ، وزن اور معیار کی نگرانی کے لیے انتظامیہ اور متعلقہ ادارے موجود ہیں تو پھر تندور مالکان کو کھلی چھوٹ کس کی اجازت سے حاصل ہے۔ دوسری جانب بعض تندوروں پر مبینہ طور پر غیر معیاری اور مضر صحت دودھ، دہی اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی فروخت بھی جاری ہے، جس سے شہریوں کی صحت کو بھی خطرات لاحق ہیں، تاہم متعلقہ حکام کی جانب سے نہ باقاعدہ سیمپلنگ نظر آتی ہے اور نہ ہی تندوروں کی موثر چیکنگ۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر فوری طور پر کارروائی نہ کی گئی تو تندور مالکان کی من مانیاں مزید بڑھیں گی اور اس کا براہ راست بوجھ غریب عوام پر پڑتا رہے گا۔ عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر مستونگ، اسسٹنٹ کمشنر اور متعلقہ فوڈ اتھارٹی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ شہر بھر کے تندوروں کی فوری، اچانک اور بلاامتیاز چیکنگ کی جائے، روٹی کا مقررہ وزن، قیمت اور معیار یقینی بنایا جائے، غیر معیاری دودھ، دہی اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی فروخت کے خلاف کارروائی کی جائے۔

چمن: پل پر سڑک کا منصوبہ قبضہ مافیا کی ہٹ دھرمی کے باعث التوا کا شکار

دکانداروں کا پل کو کالج کی دیوار تک توسیع دینے کا مطالبہ، سریا نکلنے سے متعدد موٹر سائیکل سوار زخمی

چمن (نامہ نگار) میونسپل کارپوریشن چمن کی جانب سے بوائز ڈگری کالج کے سامنے پل پر نئی سڑک کی تعمیر کا منصوبہ قریبی دکانداروں اور مبینہ قبضہ مافیا کی مزاحمت کے باعث کئی ماہ سے التوا کا شکار ہے، جس کے باعث عام شہریوں، طلبہ اور راہگیروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے جبکہ پل کا سریا نکلا ہوا حصہ حادثات کا سبب بن رہا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے مطابق پل پر نئی سڑک تعمیر کرنے کا مقصد ٹریفک کی روانی بہتر بنانا اور کالج کے طلبہ سمیت شہریوں کو آمد و رفت کی سہولت فراہم کرنا ہے، تاہم قریبی دکانداروں نے تعمیراتی کام رکوانے کی کوشش کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ پل کے سریا نظر آنے والے حصے کو کالج کی دیوار تک ڈھانپا جائے، جس کے بعد سڑک تعمیر کی جائے۔ کارپوریشن ذرائع کا کہنا ہے کہ بعض عناصر سرکاری زمین پر مزید دکانیں تعمیر کرنے کے لیے پل کے بقیہ حصے پر بھی قبضہ کرنا چاہتے ہیں، جبکہ پل کے دونوں اطراف سرکاری نالے پر پہلے ہی مبینہ طور پر غیر قانونی دکانیں قائم ہیں۔ ذرائع کے مطابق پل کو کالج کی دیوار تک توسیع دے کر ڈھانپنے سے خالی ہونے والی جگہ پر راتوں رات مزید دکانیں تعمیر کیے جانے کا خدشہ ہے، اسی لیے کارپوریشن قانونی حدود میں رہتے ہوئے سڑک تعمیر کرنا چاہتی ہے۔ دوسری جانب نامکمل سڑک اور پل سے باہر نکلا ہوا سریا طلبہ اور شہریوں کے لیے خطرہ بن گیا ہے، متعدد موٹر سائیکل سوار گر کر زخمی ہو چکے ہیں جبکہ دن بھر گرد و غبار اور دھول اڑنے سے بھی شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ تعمیراتی کام طویل عرصے سے رکا ہونے کے باعث منصوبے کے لیے لایا گیا میٹریل بھی ضائع ہونے کا خدشہ ہے۔ ایک طالب علم نے بتایا کہ روزانہ نامکمل پل سے گزرنا پڑتا ہے، سریا باہر نکلا ہوا ہے اور کسی بھی وقت بڑا حادثہ پیش آ سکتا ہے۔ شہریوں، تاجر برادری اور کالج انتظامیہ نے ڈپٹی کمشنر چمن، چیئرمین میونسپل کارپوریشن، ایس پی اور اسسٹنٹ کمشنر سے مطالبہ کیا ہے کہ مبینہ قبضہ مافیا کے خلاف فوری کارروائی کر کے سرکاری زمین واگزار کرائی جائے، پل پر سڑک کی تعمیر مکمل کی جائے اور خطرناک حصے کو فوری محفوظ بنایا جائے۔ شہریوں نے خبردار کیا ہے کہ ایک ہفتے کے اندر کام شروع نہ ہوا تو کالج کے سامنے احتجاجی دھرنا دیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

By: MASHRIQ QUETTA

Dated: 07 OCT 2026 Page No. 19

Bullet

18ویں آئینی ترمیم: صوبائی حجم کے سوال کو مزید اہم کیوں بناتی ہے؟

تحریر: طارق خان ترین

پاکستان میں صوبائی خودمختاری پر بحث نئی نہیں۔ قیام پاکستان کے بعد سے ہی مرکز اور صوبوں کے درمیان اختیارات، وسائل اور ذمہ داریوں کی تقسیم بنیادی سوال رہا ہے۔ 18 ویں آئینی ترمیم نے اس بحث کو ایک تاریخی موڑ دیا اور مرکز سے صوبوں کو اختیارات کی منتقلی کے عمل کو نمایاں طور پر آگے بڑھایا۔ تاہم وقت گزرنے کے ساتھ ایک نیا سوال زیادہ شدت سے سامنے آیا ہے کہ اگر اختیارات اسلام آباد سے صوبائی دارالحکومتوں تک منتقل ہو گئے تو کیا انہیں وہاں سے مزید نیچے، اضلاع، شہروں، تحصیلوں اور مقامی آبادیوں تک بھی منتقل کیا گیا؟ یہی سوال آج صوبوں کے انتظامی اور جغرافیائی حجم کو دوبارہ دیکھنے کی ضرورت کو زیادہ اہم بناتا ہے۔ 18ویں آئینی ترمیم نے اسلام آباد سے اختیارات اور مالی وسائل کا ایک بڑا حصہ صوبوں کو منتقل کیا، لیکن عملی طور پر ان اختیارات کا بڑا حصہ صوبائی دارالحکومتوں تک پہنچ کر رک گیا۔ اس تبدیلی سے وفاقی حکومت کی مالی گنجائش نسبتاً محدود ہوئی، جبکہ صوبوں کی مالی حیثیت مضبوط ہوئی، لیکن عام شہری اور ان حکومتوں کے درمیان فاصلہ ختم نہ ہو سکا جو تعلیم، صحت، ترقی، سڑکوں، پانی، صفائی اور دیگر بنیادی خدمات کی فراہمی میں اہم ذمہ داریاں رکھتی ہیں۔ گویا پاکستان نے مرکزیت کے ایک بڑے مسئلے کو تو چھیڑا، لیکن اختیارات کو شہری کی دہلیز تک پہنچانے کا اگلا مرحلہ مکمل نہیں کیا۔ اگر ایک شہری کو بنیادی خدمت کے حصول کے لیے صوبائی دارالحکومت کی طرف دیکھنا پڑے تو محض آئینی خودمختاری اس کی روزمرہ زندگی میں مؤثر حکمرانی کی ضمانت نہیں بن سکتی۔

صوبوں کو زیادہ آئینی خودمختاری کے ساتھ قومی مالیاتی وسائل میں بھی نمایاں حصہ ملا۔ قابل تقسیم محاصل کے پول میں صوبوں کا مجموعی حصہ 57.5 فیصد تک پہنچا، جبکہ وفاق کے پاس دفاع، قرضوں کی ادائیگی، خارجہ پالیسی، قومی سلامتی، بڑے وفاقی اداروں اور دیگر اہم قومی ذمہ داریوں کا بڑا بوجھ برقرار رہا۔ اس مالیاتی ترتیب نے ایک بنیادی سوال پیدا کیا کہ اگر وسائل کا بڑا حصہ صوبوں کے پاس ہے تو ان وسائل کا کتنا حصہ شہریوں کے قریب موجود اداروں تک پہنچتا ہے؟ پاکستان نے ابھی تک ایسا مضبوط مقامی حکومتی ڈھانچہ مستقل بنیادوں پر قائم نہیں کیا جو صوبائی وسائل کو مقامی ضرورت کے مطابق اسکول، بنیادی مراکز صحت، سڑکیں، نکاسیٔ آب، پینے کا پانی، صفائی اور شہری سہولیات میں تبدیل کر سکے۔ چنانچہ وسائل کی منتقلی اور عوامی خدمت کی فراہمی کے درمیان ایک اہم انتظامی خلا برقرار ہے۔ 18ویں ترمیم نے پاکستان کے ایک تاریخی مسئلے، یعنی حد سے زیادہ مرکزیت، کو کم کیا، لیکن اس کے ساتھ ایک دوسرا مسئلہ زیادہ نمایاں ہو گیا یعنی صوبوں کے اندر اختیارات اور وسائل کا ارتکاز۔ پہلے اسلام آباد بہت سے معاملات کا مرکز تھا؛ ترمیم کے بعد متعدد شعبوں میں فیصلہ سازی لاہور، کراچی، کوئٹہ اور پشاور جیسے صوبائی مراکز کی طرف منتقل ہو گئی۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا یہ اختیارات وہاں سے آگے ڈویژن، ضلع، تحصیل، میونسپل سطح اور یونین کونسل تک گئے؟ اگر نہیں، تو مرکزیت کی نوعیت تبدیل ہوئی، ختم نہیں ہوئی۔

پہلے شہری اسلام آباد سے دور تھا، اب کئی معاملات میں اسے صوبائی دارالحکومت تک دیکھنا پڑتا ہے۔ حقیقی decentralisation اس وقت ہو گی جب فیصلے اس سطح پر کیے جائیں جہاں مسئلہ پیدا ہوتا ہے اور جہاں اس کے نتائج براہ راست عوام کو متاثر کرتے ہیں۔ قومی مالیاتی کمیشن کا منصفانہ فارمولا صوبوں کے درمیان وسائل کی تقسیم کو بہتر بنا سکتا ہے، مگر صرف مالیاتی فارمولا کسی دور دراز تحصیل میں ایک فعال بنیادی مرکز صحت قائم نہیں کر سکتا۔ وسائل کا صوبے کو مل جانا اور ان کا شہری تک پہنچ جانا دو الگ مراحل ہیں۔ اگر رقم صوبائی دارالحکومت میں مختص ہو، منصوبہ صوبائی سطح پر بنے اور اس کے استعمال کے بارے میں مقامی سطح پر نہ فیصلہ ہو سکے نہ مؤثر نگرانی، تو وسائل اور ضرورت کے درمیان فاصلہ برقرار رہے گا۔ ایک دور افتادہ ضلع کی ضروریات کراچی، لاہور، کوئٹہ یا پشاور کے انتظامی مراکز سے مختلف ہو سکتی ہیں۔ اس لیے مالی وسائل کے ساتھ مقامی اختیار، انتظامی صلاحیت اور جواب دہی بھی ضروری ہے۔ رقم تب ہی عوامی خدمت بنتی ہے جب اسے اس سطح پر استعمال کرنے کا اختیار موجود ہو جہاں مسئلہ درپیش ہو۔ 18ویں ترمیم نے مضبوط صوبے تو تشکیل دیے، لیکن ضروری نہیں کہ اس نے موزوں حجم کی حکومتیں بھی تشکیل دی ہوں۔ یہی فرق بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ کسی حکومت کے پاس آئینی اختیار، وسیع مالی وسائل اور قانونی ذمہ داریاں موجود ہو سکتی ہیں، لیکن اگر اس کا جغرافیائی دائرہ بہت بڑا اور شہری سے انتظامی فاصلہ بہت زیادہ ہو تو روزمرہ خدمات کی مؤثر فراہمی مشکل ہو سکتی ہے۔ اچھی حکمرانی صرف یہ نہیں کہ حکومت کے پاس اختیار موجود ہو؛ اصل معیار یہ ہے کہ وہ اختیار کتنی تیزی سے مسئلے کے مقام تک پہنچتا ہے، فیصلہ کرنے والا ادارہ عوام سے کتنا قریب ہے اور شہری اپنی شکایت یا ضرورت کے لیے کس دروازے پر دستک دے سکتا ہے۔ بڑے حجم کی حکومتیں بڑے قومی منصوبوں کے لیے مؤثر ہو سکتی ہیں، لیکن روزمرہ مقامی خدمات کے لیے انہیں مضبوط نچلی سطح کے اداروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا اگلی قومی بحث 18ویں ترمیم کو محض واپس لینے یا برقرار رکھنے کے دو متضاد نعروں تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔ اصل سوال یہ ہونا چاہیے کہ 18ویں ترمیم کے وعدے کو کس طرح مکمل کیا جائے۔ اگر اختیارات اور مالی وسائل کو مرکز سے نیچے منتقل کرنا مقصود ہے تو انہیں اس سطح تک پہنچنا ہو گا جہاں شہری خود دیکھ سکے کہ اس کے علاقے کے لیے کتنے وسائل مختص ہوئے، وہ کہاں خرچ ہوئے، کون ذمہ دار ہے اور شکایت کی صورت میں کس سے جواب طلب کیا جا سکتا ہے۔ ہمیں اس وقت ایسے حکومتی نظام کی ضرورت ہے جس میں وفاق قومی سطح کے معاملات کو مؤثر طور پر سنبھالے، صوبے اپنے آئینی و ترقیاتی کردار کو ادا کریں، اور مقامی حکومتیں شہری کی روزمرہ زندگی کے مسائل حل کرنے کے لیے حقیقی اختیار رکھیں۔ اگر موجودہ صوبائی حجم اس مقصد کے حصول میں رکاوٹ بنتا ہے تو صوبائی تنظیم نو پر سنجیدہ، آئینی، انتظامی، معاشی اور عوامی مشاورت پر مبنی بحث ہونی چاہیے۔ مقصد حکمرانی کا معیار بہتر بنانا ہونا چاہیے۔ 18ویں ترمیم نے طاقت کو اسلام آباد سے باہر نکالنے کا دروازہ کھولا اب ضرورت اس دروازے کو شہری کی دہلیز تک پہنچانے کی ہے۔ پاکستان میں اگلا مرحلہ صرف مضبوط صوبوں کا نہیں، بلکہ قریب تر حکومت، بااختیار مقامی اداروں کا ہونا چاہیے۔